خطوط و نکات

دہلی سے مولانا سید اخلاق حسین قاسمی کا مکتوب

گرامی قدر حضرت ڈاکٹر صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'
امید ہے کہ آنجناب اور دوسرے اعزّہ و احباب بخیر ہوں گے۔

آنجناب کو براہ راست فون پر زحمت دی' ایک معمولی کام کے لئے' معذرت خواہ ہوں' لیکن مدت کے بعد اسی بہانے سے چند منٹ ملاقات ہو گئی' غنیمت ہے۔ کیبل ٹی وی والے کبھی کبھی آپ کا درس قرآن سنا دیتے ہیں' وہ بھی ملاقات ہی ہے۔ اب ایک نجی کام سے پاکستان آنا ہے' ابھی وقت لگے گا' خدا کرے اس وقت تک ویزا کے ملنے میں کوئی سہولت ہو جائے' ورنہ تین ماہ لگتے ہیں۔ چکر لگاتے رہو' بڑے دھکے مکے کھانے کے بعد ویزا مل جاتا ہے۔

آپ کے بعض اہم تبصرہ اور میثاق کے مضامین 'قومی آواز' میں شائع کراتا رہتا ہوں اور مقصد یہ ہے کہ دونوں ملکوں کے اندر صلح صفائی کے پہلو بھی سامنے آتے رہیں' ورنہ کش مکش تو انتہاء پر ہے۔ یہاں بابری مسجد کے بعد مسلم قائدین کی جو درگت بنی ہے بس شرم آتی ہے اس کا تذکرہ کرتے ہوئے۔ ناکامی ہو جانی' کوئی شرم کی بات نہیں لیکن امام صاحب سے لیکر شہاب الدین صاحب تک پورے حلقۂ قیادت کے اندر جو شرمناک کمزوریاں کھل کر آرہی ہیں اور ایک دوسرے کی جس طرح نقاب کشائی کر رہا ہے وہ پوری ملت کے لئے باعثِ شرم ہو گیا ہے۔

بمبئی کانڈ سے فرقہ پرستی پر سکوت طاری ہو گیا تھا لیکن حکومت نے اس کے جواب میں ۵' اسرائیل کا دورہ کرایا اور اس سے بھائیوں کے خلاف باتیں کہلوائیں جس سے مسلمانوں کے اندر کی خوشی خوف میں بدل گئی۔

پاکستان جو کچھ کر سکتا ہے وہ کر رہا ہے لیکن کشمیری مسلمان جس بے دردی کے ساتھ کچلا جارہا ہے آخر اس قربانی کی بھی ایک حد ہے۔ اور دہشت گردی ایک مقامی منظم فوج کے مقابلہ میں' جیسا کہ آپ نے لکھا ہے' کیسے کامیاب ہو گی۔

آپ نے ٹھیک ہی نوٹ لکھا ہے کہ قوت و طاقت کے تصور سے بُعد پیدا ہو گیا ہے۔ بُعد کیا دحشت پیدا ہو گئی ہے۔ ابھی ایک اسلامی جماعت کے نوجوان گروپ نے ملی کونسل بنائی اور قیادت کے خلاء کو پُر کرنے کی کوشش کی اور فنڈ کی وصولی کے لئے خلیج کے دورے کئے اور الجہاد فی الہند کے نعرے لگائے۔ کئی کروڑ روپیہ وصول کر لائے مگر جب مولانا ندوی کو ان کے

آدمیوں نے لکھا کہ آپ کے نام پر یہ ہو رہا ہے تو فوراً پرسنل لاء بورڈ کی میٹنگ بلا کر اس گروپ کو بے اثر کیا گیا۔ ورنہ بمبئی کے بعد بیرونی فنڈ کی تحقیقات میں ندوہ بھی گردش میں آ جاتا۔ بمبئی کے با اثر مسلمان تو گردش میں آئے ہوئے ہیں۔ آپ بتائیں کہ قوت کے اس احمقانہ تصور کے تباہ کُن نتائج دیکھ کر بھی قوت سے وحشت نہ ہو! اور یہ سب کچھ للّٰہیت سے نہیں، دولت کمانے اور حلقہ کی پرورش کرنے کی غرض سے۔

بہرحال دعا کا طالب ہوں، ان شاء اللہ سردیوں میں ملاقات ہو گی۔

والسلام
اخلاق حسین قاسمی

علامہ شبیر بخاری کا مراسلہ

523 جہاں زیب بلاک
علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
مورخہ 5ر جون 1993

عزیز محترم سلمہ اللہ تعالیٰ

سلام مسنون! مضمون کی پانچ کاپیاں موصول ہوئیں۔ آپ کی عنایت کا ممنون ہوں۔

عزیز القدر پروفیسر ظفر علی قریشی نے ایک ریفرنس کی مزید وضاحت چاہی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ اور قارئین کو بھی اس Reference کی تشنگی کا احساس ہوا ہو، اس لئے صراحتاً تحریر خدمت ہے کہ حکمت قرآن شمارہ اپریل ۱۹۹۳ء صفحہ ۸۹ کی آخری دو سطور اس طرح ہیں:

All those that have come in place of me are thieves and plunderers....

یہ سطور New World Translation of the Holy Scriptures کے صفحہ نمبر 1165 پر درج ہیں۔ یہ کتاب 1961 میں

Watch Tower Bible and Tract Society of New York (Inc)

نے نیو ورلڈ بائبل ٹرانسلیشن کمیٹی نیو یارک کے مقدمے کے ساتھ (محررہ 17ر جنوری 1961) کو شائع کی۔ اس کا ایک نسخہ مخدوم جہانیاں اکیڈمی کی لائبریری میں موجود ہے جس کے منصرم سید احمد رضا اور محمد رضا بخاری ہیں۔

امید ہے سب مع الخیر ہوں گے۔ ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں سلامِ رحمت

مخلص
شبیر بخاری عفی عنہ